مولانا شیخ محمد عادل ربانی

استقامت انسانیت کے لیے سب سے اہم ہے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ

"لہٰذا، سیدھے راستے پر قائم رہو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، تم اور وہ لوگ جو تمہارے ساتھ (اللہ کی طرف) لوٹ آئے ہیں۔" (قرآن ۱۱:۱۱۲)۔ صدق اللّٰہ العظیم۔ سورۃ ہود میں اس آیت کے بارے میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "اس نے میری داڑھی سفید کر دی۔" یہ آیت چھوٹی دکھائی دیتی ہے، مگر یہ پوری انسانیت کے لیے سب سے اہم چیز ہے۔ استقامت کا مطلب ہے حق پر قائم رہنا، ہر کام میں درست ہونا، لوگوں سے درست سلوک کرنا۔

اب، جب انسان درست کام کرتا ہے، شیطان اس سے کہتا ہے، "تم بہت سی چیزوں سے محروم ہو رہے ہو، اسے چھوڑ دو، ٹیڑھے (غلط) راستے پر چلو، تم زیادہ حاصل کرو گے۔" اس نے تمام لوگوں کو دھوکہ دیا۔ یہ شیطان کا کھیل ہے۔ اسی وجہ سے جو شخص ایسا کرتا ہے، یعنی جو استقامت سے بھٹک جاتا ہے، اسے کسی چیز کا فائدہ نہیں ہوتا۔

جب آپ استقامت پر قائم رہتے ہیں تو اللہ عزّوجلّ کی عنایت (حفاظت) آپ پر ہوتی ہے۔ اس کی برکت آپ پر نازل ہوتی ہے۔ آپ کو اس کے مقابلے ہزار گنا زیادہ فائدہ ملے گا جو آپ برائی، دھوکہ اور جھوٹ سے حاصل کرتے ہیں۔ اور آپ کو اللہ عزّوجلّ کی برکت حاصل ہوگی۔ جو کچھ آپ ٹیڑھے (غلط) راستے سے کماتے ہیں، وہ آپ کے لیے فائدہ مند نہیں ہوگا؛ آپ کو صرف نقصان کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔ کیونکہ آپ جھوٹے اور دھوکہ باز کام کر رہے ہیں اور اس طرح دونوں، لوگوں کو اور اپنے آپ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

ہر کوئی دوسروں کو دیکھتا ہے کہ "یہ ہوشوری ہے، یہ سمجھداری والا کام ہے۔ جب تم ایسا کرتے ہو، تم جیت جاتے ہو۔" "درست کام مت کرو جیسے وہ دوسرے بےوقوف لوگ کرتے ہیں۔ ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایسا برتاؤ، صحیح ہونا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔" جبکہ اللہ عزّوجلّ اس کا حکم دیتا ہے کہ ہمیشہ حق پر قائم رہو، سیدھے راستے سے مت بھٹکو، جو حق ہے اس سے جدا مت ہو جاؤ۔ ایسا کرو تاکہ تمام انسانیت کو فائدہ ہو۔ اگر لوگ ایسا نہیں کریں گے تو پھر ہماری دنیا کی حالت ہمارے

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

سامنے ہے۔ بہت کم لوگ استقامت پر ہیں۔ لیکن اس سے فرق نہیں پڑتا۔ اگر تمام لوگ بھی راستے سے بھٹک جائیں، اگر وہ استقامت سے جدا ہو جائیں، پھر بھی آپ کے لیے یہ ضروری نہیں کہ آپ ان لوگوں کی پیروی کریں، ایسا کرنا فرض نہیں ہے۔ آپ کو ان لوگوں جیسا ہونا ضروری نہیں ہے۔ اللہ عزّوجلّ کے حکم کی اطاعت کرو اور دوسروں کو مت دیکھو۔ ہر شخص اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔ آخرت میں اس کے ثواب اور گناہ دونوں اسی پر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ ہمیں کبھی استقامت سے جدا نہ کرے۔ آمین۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۴ جولائی ۲۰۲۵ / ۲۹ محرم ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول